بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۳۷

اَلْفَضْلُ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ٭ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

قادیان

خطبہ نمبر ۳۳

یوم جمعہ

ترسیل زر اور اطلاعی متعلقہ خط و کتابت بنام منیجر الفضل ہو

جلد ۳۱	۲۴ ماہ فتح ۱۳۲۲ ہش	۲۵ ذی الحجہ ۱۳۶۲ھ	۲۴ دسمبر ۱۹۴۳ء	نمبر ۳۰۱

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۴ ماہ فتح - آج دوپہر ایک بجکر ۱۰ منٹ پر سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ لاہور سے بذریعہ کار واپس تشریف لائے حضور کے ہمراہ سیدہ ام متین صاحبہ اور جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب بھی تھے - جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم اے بذریعہ ریل تشریف لائے —— حضور کی صحت کے متعلق ۹ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت سوائے اس کے کہ ضعف کی شکایت ہے - اور کسی قدر کھانسی کا بقایا ہے خدا کے فضل سے عام طور پر اچھی ہے الحمدللہ آج لاہور سے روانگی کے وقت کچھ درد نقرس کی شکایت ہوئی تھی لیکن اسوقت درد نہیں —— سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کی گذشتہ رات کسی قدر بے چینی سے گذری - اور بخار بھی کچھ زیادہ رہا - کرنیل ڈاکٹر ہیز صاحب نے بعد معائنہ فرمایا - کہ کسی قدر درد اور بخار کی زیادتی کبھی کبھی ہونا لازمی ہے - مگر عام حالت بہتر ہے - درد اور شکم کے پھولنے کی حالت میں بھی نمایاں کمی ہے - الحمدللہ

حضرت نواب محمد علی خانصاحب کی بیماری میں کوئی کمی نہیں - بلکہ بڑھ رہی اور تشویشناک صورت پیدا ہو رہی ہے احباب درد دل سے دعائے صحت کریں —— محترمہ بیگم خان محمد احمد خاں صاحب ابن حضرت نواب صاحب بعارضہ انفلوئنزا بیمار ہیں - ۱۰۲ درجہ ٹمپریچر ہے احباب دعائے صحت کریں -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

خدا تعالیٰ کے بڑے زور آور حملے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سچائی کے اظہار کیلئے

از حضرت مولوی شیر علی صاحب

فرمودہ ۱۰ ماہ فتح ۱۳۲۲ہش مطابق ۱۰ دسمبر ۱۹۴۳ء

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا :-

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے زمانہ میں جو تصانیف شائع فرمائی ہیں - ان میں سے

اکثر کتب کے سرورق پر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنا یہ الہام لکھا - کہ " دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا - لیکن خدا اُسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا "۔ یہ الہام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کثرت سے دہرایا - اکثر کتابوں کے شائع کرتے وقت اس الہام کو یاد دلایا ہے - جو اب تک ان کتابوں کے سرورقوں پر لکھا ہوا موجود ہے - حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کی ایک قرأت یہ بھی بتائی ہے - کہ " دنیا میں ایک نبی آیا پر دنیا نے اسکو قبول نہ کیا لیکن خدا اُسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا "۔ قرآن کریم کی اصطلاح میں نذیر - نبی اور رسول کو ہی کہتے ہیں - حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا

یہ الہام

ہم دیکھ رہے ہیں اور دیکھ چکے ہیں - کہ نہایت ہی زبردست رنگ میں پورا ہوا - اور پورا ہو رہا ہے اور

خدا تعالےٰ کے وعدے

کے مطابق واقعی نہایت زور آور حملوں سے اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سچائی ظاہر کر رہا ہے - یہ " زور آور حملوں " کے الفاظ ظاہر کر رہے تھے - کہ وہ حملے قہری نشانوں کی شکل میں ظاہر ہوں گے -

چنانچہ اس الہام کے ماتحت جو عذاب دنیا پر نازل ہوئے - وہ نہایت ہی ہولناک رنگ میں نمودار ہوتے - کبھی وہ

زلزلوں کی صورت میں

آئے - کبھی جنگ کے رنگ میں آئے - کبھی قحط کی شکل میں رونما ہوتے - اور کبھی وباؤں اور بیماریوں کے پیرایہ میں آئے - ایک زلزلہ تو حضور کی زندگی میں ہی آیا - وہ کانگڑہ کا زلزلہ تھا کانگڑہ کے زلزلہ نے ایک آن کی آن میں ۲۰ ہزار انسانوں کو ہلاک کر دیا - آنکھ کی جھپک میں ہزارہا انسان اس طرح ہلاک ہو گئے - کان لم یغنوا فیھا - گویا کہ پہلے وہ وہاں بستے ہی نہ تھے - حضور کے بعد دنیا کے دوسرے حصوں میں - ایشیا میں - امریکہ میں - اور یورپ میں ایسے خطرناک زلزلے آئے کہ دنیا ہل اٹھی - کہ اس کثرت سے اور ایسے شدید طور سے پہلے کبھی زلزلے اس کرۂ زمین پر نہیں آتے تھے - پس یہ الہام کے الفاظ اس شاندار طریقے سے پورے ہوئے - کہ دنیا کی تاریخ میں اس قسم کے زلزلوں کا پہلے نام و نشان نہیں پایا جاتا - یہ سب کچھ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس الہام کے ماتحت ہوا - کہ دنیا میں ایک نذیر آیا - پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا - لیکن خدا اُسے قبول کریگا - اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا "

حضورؑ چونکہ تمام دنیا کے لئے مبعوث ہوئے تھے - اس لئے تمام روئے زمین پر یہ عذاب نازل ہوئے -

پھر یہ نشان زلزلوں کے بعد جنگ کی شکل میں

ظاہر ہوا - اور دنیا میں ایسی خطرناک جنگ شروع ہوئی - کہ اس کی نظیر بھی دنیا میں نہیں ملتی - جس طرح شدید زلزلے کثرت کے ساتھ دنیا کے مختلف حصوں میں آئے - اور انہوں نے ان مقامات کو جہاں وہ آئے - تہ و بالا کر دیا - اسی طرح جو جنگ آج سے قریباً تیس سال پہلے یعنی ۱۹۱۴ء میں شروع ہوئی وہ بھی ایسی تھی - کہ اس کی نظیر اس سے پہلے دنیا میں نہیں دیکھی گئی تھی - وہ بھی ایک عالمگیر زلزلہ تھا - جس نے دنیا کو اس کی جڑوں تک ہلا دیا - لیکن جو عالمگیر جنگ آج کل جاری ہے - وہ تو ایسی ہولناک ہے - کہ پہلی جنگ اس کے سامنے گویا کچھ حقیقت ہی نہیں رکھتی - یہ وہ زبردست حملے ہیں - جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیوں کے مطابق دنیا پر وارد ہو رہے ہیں - اور حضور کی صداقت کی باواز بلند گواہی دے رہے ہیں -

پھر زلزلوں اور جنگوں کے علاوہ بھی جو

دوسرے عذاب

دنیا میں آئے - وہ بھی اپنی شدت اور اپنی وسعت میں بے نظیر تھے - مثلاً طاعون کو لو - وہ بھی ایسی خطرناک رنگ میں اس سرزمین میں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی زمین ہے نمودار ہوئی - کہ اس ملک کے لوگوں نے ایسی مہلک بیماری جس نے اتنے لمبے عرصہ تک ایسی

خطرناک تباہی

کا نمونہ پیش کیا - اور جس کا سلسلہ اس وقت تک جاری ہے - پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی - آپ نے طاعون کی خبر پہلے سے دی - اشتہارات شائع کئے - اور فرمایا - کہ میں دیکھتا ہوں - کہ آسمانی فرشتے سیاہ رنگ کے بدشکل پودے پنجاب کے مختلف مقامات میں لگا رہے ہیں - اور انہوں نے بتایا - کہ یہ پودے طاعون کے ہیں -

ایڈیٹر:- غلام نبی

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا -

اس رویا کے بعد جب ایک دو سال تک طاعون ظاہر نہ ہوئی۔ تو نادان لوگ پوچھنے لگے۔ کہ وہ پیشگوئی کہاں گئی۔ لیکن ان کو معلوم نہ تھا۔ کہ وہ پودے جن کو فرشتے لگا رہے تھے۔ ان کے پھل لانے کے لئے کچھ وقت چاہیئے تھا۔ چنانچہ وہ پودے جلد ہی اپنا پھل لائے۔ اور اس رویا کے مطابق پنجاب کے مختلف مقامات میں طاعون نمودار ہوئی۔ اور وہ ایسی شدید طاعون تھی۔ کہ اس کے تصور سے بدن پر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ ہندوستان کے دوسرے حصوں میں بھی طاعون نے اپنے حملے کئے۔ لیکن پنجاب میں اس کا حملہ سب سے زیادہ سخت تھا۔ گھروں کے گھر برباد ہو گئے۔ کئی آبادیاں ویران ہو گئیں۔ پھر دسمبر ۱۹۰۴ء میں آریہ سماج لاہور کے ایک جلسہ میں حضور علیہ السلام کا ایک مضمون آریہ سماج کی دعوت پر پڑھا گیا۔ اس مضمون میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے صرف گذشتہ نشانات کا ذکر نہیں کیا۔ بلکہ اس میں حضور نے مخالفین اسلام کے ایک مجمع کے سامنے

ایک نئی پیشگوئی

کا اعلان مندرجہ ذیل الفاظ میں فرمایا۔ کہ "یہ وعدہ مجھے دیا گیا ہے۔ کہ اگر لوگوں نے میری راہ اختیار نہ کی۔ تو میں طاعون بھیجوں گا۔ اور سخت مری پڑے گی۔ اور زلزلے آئیں گے۔ اور خوفناک آفتیں ظاہر ہوں گی چنانچہ اس پیشگوئی کے مطابق طاعون اس ملک میں پھیل گئی ہے۔ اور زلزلے بھی آئے۔ اور خدا کا وعدہ ہے۔ کہ ایک نئی وبا بھی جس سے اس ملک کے لوگ ناواقف ہیں اس ملک میں پھیل جائے گی۔ اور انسان حیرت میں پڑیں گے کہ یہ کیا ہونا چاہتا ہے۔ سو خدا فرماتا ہے۔ کہ میں قوموں کو جو ہنسی اور ٹھٹھے اور توہین و تکذیب میں مشغول ہیں اور سخت دل ہیں ایسا ہی دکھاؤں گا۔ اور اپنے بندوں کو جن کی قسمت میں ایمان مقدر ہے۔ ان جلالی معجزات کے ساتھ ہدایت دونگا۔ اور ان کو اس قسم کے جلالی معجزات کے ساتھ قدرت دکھاؤنگا۔"

(چشمہ معرفت ص۲۸) پھر اسی چشمہ معرفت کی تقریر ضمیمہ ص۳۳ میں فرمایا ہے۔ کہ پچیس برس پہلے اپنی کتاب براہین احمدیہ میں ان حوادث کی خبروں کو بطور پیشگوئی شائع کر دیا تھا۔ کہ یہ آفتیں آنے والی ہیں۔ سو وہ تمام آفتیں آ گئیں۔ اور ابھی بس نہیں۔ بلکہ آنے والی آفات ان آفات سے بہت زیادہ ہیں۔ بعض نئی وبائیں آنے والی ہیں۔" (چشمہ معرفت ص۳۴۲)

اس پیشگوئی کے اعلان سے قریباً بارہ سال بعد یہ پیشگوئی نہایت ہی ہولناک رنگ میں لفظ بلفظ پوری ہو گئی۔ جب

انفلوئنزا کی خطرناک وباء

تمام روئے زمین پر ایک بھڑکتی ہوئی آگ کی طرح پھیل گئی۔ اور کوئی گھر ایسا نہ رہا۔ جس میں یہ داخل نہ ہوئی۔ طاعون سے تو پہاڑی علاقے محفوظ رہے۔ لیکن یہ وبا میدانوں میں اور پہاڑوں پر یکساں طور پر حملہ آور ہوئی۔ اور جو لوگ جنگلوں میں گھاس پھوس کی جھونپڑیوں میں رہتے تھے۔ وہ بھی اس وبا کا شکار ہو گئے۔ اور چند ہفتوں میں اس قدر اموات واقع ہوئیں۔ کہ جنگ عظیم کے ذریعہ جو اموات واقع ہوئیں۔ ان کی رفتار بھی انفلوئنزا کی اموات کے سامنے ماند پڑ گئی۔ جس طرح دوسرے حادثے مثلاً زلزلے اور لڑائیاں شدت اور وسعت کے لحاظ سے

دُنیا کی تاریخ میں

اپنی نظیر آپ تھے۔ اسی طرح یہ عالمگیر اور ہولناک وبا جس سے اس ملک کے لوگ بالکل بے خبر تھے۔ شدت وسعت اور سرعت کے لحاظ سے دنیا کی تاریخ میں کوئی نظیر نہیں رکھتی۔

پس

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت

کو ظاہر کرنے کے لئے جو زور آور حملے ظہور میں آئے۔ وُہ ایسے خطرناک تھے۔ کہ اُن کی نظیر دُنیا کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ اور تمام روئے عالم پر ان نشانوں کی چمکار دکھائی گئی۔ کیونکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام تمام عالم کی طرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نیابت میں مبعوث ہوئے تھے۔

پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت

ایک اور معیار

کے ذریعہ بھی پرکھی جا سکتی ہے۔ جو قرآن شریف نے تمام انبیاء اور رسل کے لئے مشترکہ معیار بیان فرمایا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّبِیٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ یَضَّرَّعُوْنَ (سورۃ اعراف رکوع ۱۲) یعنی ہم کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجتے۔ مگر ہم وہاں کے رہنے والوں کو

دو قسم کے عذابوں میں

گرفتار کرتے ہیں۔ یعنی باساء اور ضراء میں۔ باساء ایسے عذاب کو کہتے ہیں جس کا تعلق انسانوں کے اموال سے ہوتا ہے جیسے قحط اور افلاس اور ضراء ایسے عذاب کو کہتے ہیں۔ جس کا تعلق انسانوں کے ابدان کے ساتھ ہوتا ہے۔ جیسے بیماریاں اور وبائیں۔

اسی طرح اللہ تعالےٰ پہلے انبیاء کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ یَتَضَرَّعُوْنَ (سورۃ انعام رکوع ۵) یعنی ہم نے تجھ سے پہلے بھی رسول بھیجے۔ اور ہم نے ان کی قوموں پر دو قسم کے عذاب نازل کئے۔ ایک وہ جس کا تعلق مال سے تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے ایام میں کسی سپیشل گاڑی کا انتظام نہ ہوگا

افسوس ہے کہ باوجود کوشش کے ریلوے حکام نے امسال جلسہ سالانہ کے ایام میں سپیشل گاڑیاں چلانے سے معذوری کا اظہار کیا ہے۔ اس لئے اب قادیان پہونچنے کے لئے صرف دو ہی گاڑیاں ہیں۔ ایک گاڑی امرتسر سے صبح گیارہ بجکر دس منٹ پر روانہ ہوکر ڈیڑھ بجے بعد دوپہر قادیان پہونچتی ہے۔ یہ گاڑی بٹالہ میں تبدیل کرنی نہیں پڑتی۔ دوسری گاڑی لاہور سے شام کے ساڑھے چھ بجے پٹھانکوٹ کے لئے روانہ ہوتی ہے۔ اور آٹھ بجکر ۲۷ منٹ پر امرتسر سے روانہ ہوکر ۹ بجکر ۴۰ منٹ پر بٹالہ پہونچتی ہے۔ جہاں اسے تبدیل کرنا پڑتا ہے۔ قادیان آنے والی گاڑی پہلے پلیٹ فارم پر کھڑی ہوتی ہے۔ اور ½۱۰ بجے شب قادیان پہنچتی ہے۔

ان کے علاوہ صبح ۸ بجکر ۵ منٹ پر ایک گاڑی امرتسر سے پٹھانکوٹ کے لئے روانہ ہوتی ہے۔ یہ گاڑی بٹالہ صبح نو بجے پہونچتی ہے۔ قادیان آنے والی کسی گاڑی کے ساتھ اس گاڑی کا میل نہیں۔ اس لئے گاڑی پر سوار ہونے کے لئے ½۳ گھنٹہ انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اس گاڑی سے آنے والے دوستوں کے لئے بٹالہ میں تانگوں کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ تانگہ والے قادیان تک کے لئے فی الحال ڈیڑھ روپیہ فی سواری مانگ رہے ہیں۔ ہماری طرف سے کرایہ کم کرنے کے لئے کوشش جاری ہے۔ ایسے احباب کی سہولت کے لئے جو بٹالہ سے قادیان تک پیدل سفر کر سکیں۔ بٹالہ سے ان کا سامان لانے کے لئے گڈوں کا انتظام ہوگا۔ انشاءاللہ تعالےٰ۔ ان اصحاب کو چاہیئے۔ کہ اپنا سامان ریلوے سٹیشن پر منتظمین کے حوالہ کرکے ان سے رسید لے لیں۔

امرتسر سے علاوہ گاڑی کے لاری کے ذریعہ بھی بٹالہ تک پہونچا جا سکتا ہے۔ احباب کو چھوٹے سکے اپنے ہمراہ ضرور رکھنے چاہئیں۔ تاکہ راستہ میں نیز قادیان میں انہیں خرید و فروخت میں دقت نہ ہو۔

قادیان میں قلیوں اور تانگوں کے ریٹ مقرر ہیں۔ جو ایک چٹ پر ہر ایسے قلی اور تانگہ والے کے پاس لکھے ہوئے موجود ہوتے ہیں۔ جن کا انتظام منتظمین استقبال کرتے ہیں احباب ان ریٹوں کے مطابق مزدوری اور کرایہ ادا کریں۔ اگر قلی یا تانگہ والے پس و پیش کریں تو ان کے بازو پر بندھے ہوئے بلے پر سے ان کا نمبر نوٹ کرکے منتظمین استقبال کو فوراً اطلاع دی جائے ؎

خاکسار محبوب عالم خالد ناظم استقبال جلسہ سالانہ

دوسرا وہ جس کا تعلق جسم سے تھا۔ دیکھو یہ سنت اللہ ہے۔ کہ کسی بستی میں کوئی نبی اور کوئی رسول نہیں۔ مگر وہاں دو قسم کے عذاب آتے ہیں۔ پھر یہ بھی فرمایا کہ اے نبی تجھ سے پہلے بھی ہم نے ہر نبی کے زمانہ میں یہ سنت جاری رکھی ہم بھیجتے [illegible] کہ اس سنت کے ذریعہ جس طرح اللہ تعالےٰ نے ہر نبی کی صداقت ظاہر کی۔ اسی طرح اس زمانہ میں بھی اللہ تعالےٰ نے اسی سنت اللہ کو ظاہر کیا۔ اور اس کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو ثابت کیا۔ تمام دنیا میں وبائیں ظاہر ہوئیں۔ تا دنیا کو معلوم ہو۔ کہ دنیا میں ایک ایسا مامور مبعوث ہوا ہے۔ جو تمام دنیا کی طرف بھیجا گیا ہے۔ اسی طرح وہ مصائب بھی بھیجے۔ جو مال سے تعلق رکھتے ہیں آجکل ہی جو

قحط سالی اور خطرناک گرانی

دنیا میں پھیلی ہوئی ہے۔ یہ بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کی شہادت دے رہی ہے۔ ہم اخباروں میں پڑھ رہے ہیں۔ کہ ہندوستان کے بعض علاقوں میں ایسا قحط پھیلا ہوا ہے۔ کہ اس سے ہزارہا انسان بھوکے مر رہے ہیں۔ اور ایک خطرناک منظر دنیا اپنی آنکھوں سے دیکھ رہی ہے۔ یہ خیال کیا جاتا تھا۔ کہ اب اس قسم کے قحط ناممکن ہو گئے ہیں اور اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی تھی۔ کہ اب ایسے ذرائع پیدا ہو گئے ہیں۔ کہ ایک علاقہ والے دوسرے علاقہ میں کھانے کی چیزیں آسانی سے اور سرعت سے پہنچا سکتے ہیں۔ اس لئے اگر ایک جگہ بارش نہ ہو۔ اور غلہ پیدا نہ ہو۔ تو دوسرے علاقہ والے وہاں غلہ پہنچا سکتے ہیں۔ پہلے جن صوبجات میں زیادہ غلہ ہوتا تھا۔ وہ دوسری جگہ جہاں کم ہوتا غلہ پہونچا نہیں سکتے تھے۔ لیکن اب ریل کے ذریعہ اور جہازوں کے ذریعہ ایسا آسانی سے ہو سکتا ہے۔ اس لئے ناممکن ہے کہ ایسے خطرناک حالات پیدا ہوں۔ اور اس قسم کا شدید قحط کسی علاقہ یا ملک میں پھیلے۔ لیکن خدا تعالےٰ نے باوجود ان

اسباب کے

ایک شدید قحط

اس زمانہ میں نازل فرمایا۔ خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کو دنیا میں ظاہر کرنے کے لئے ایسا قحط دنیا میں بھیجا۔ تا کہ خدا کے رسولوں کے متعلق جو اللہ تعالےٰ کی سنت ہے۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں ظاہر ہو۔ اور ہر پہلو سے ہر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت ثابت ہو۔ اب بتلاؤ ان نشانات کے باوجود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا انکار کرنے کی کوئی گنجائش ہے۔ ہر ملک میں ہر علاقہ میں عذاب آئے۔ لڑائیاں ہوئیں۔ اور زلزلے بھی آئے۔ قحط بھی رونما ہوئے۔ بیماریاں بھی آئیں۔ اور ہر ایک رنگ میں یہ نشان خطرناک صورت میں ظاہر ہوئے۔ پس کیا یہ الہام کے صحیح ہونے میں کہ دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسے قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اسے قبول کریگا۔ اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی کو ظاہر کر دیگا۔" کسی شک و شبہ کی گنجائش باقی ہے؟ ([illegible])

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فیصلہ

یتیم پوتے کی وراثت کے متعلق

عام طور پر احباب سوال کرتے ہیں۔ کہ جس طرح متوفی کے بیٹے اس کے ترکہ کے وارث ہوتے ہیں۔ کیا اس کا پوتا بھی اس کے بیٹوں یعنی اپنے چچوں کی موجودگی میں وراثت سے حصہ پائے گا یا نہیں۔ چند ماہ گزرے کہ اس بارہ میں ایک استفسار اخبار الفضل میں بھی شائع ہوا تھا۔ ذیل میں اس سوال کا وہ جواب درج کیا جاتا ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دیا تھا۔ اخبار بدر جلد اول نمبر ۱۰ میں حضور کے کلمات طیبات کے ذیل میں شائع ہوا ہے کہ :۔ ”ایک صاحب نے سوال کیا۔ کہ ایک شخص نے مجھ پر اعتراض کیا تھا۔ کہ شریعت اسلام میں پوتے کے واسطے کوئی حصہ وصیت میں نہیں ہے۔ اگر ایک شخص کا پوتا یتیم ہے۔ تو جب وہ مرتا ہے۔ تو اس کے دوسرے بیٹے حصہ لیتے ہیں۔ اور اگرچہ وہ بھی اس کے بیٹے کی اولاد ہے۔ مگر وہ محروم رہتا ہے“

حضرت اقدس نے فرمایا کہ دادے کا اختیار ہے۔ کہ وہ وصیت کے وقت اپنے پوتے کو کچھ دے بلکہ جو چاہے دیدے اور باپ کے بعد بیٹے وارث قرار دیئے گئے۔ کہ تا ترتیب بھی قائم رہے۔ اور اگر اس طرح نہ کیا جاتا۔ تو پھر ترتیب ہرگز قائم نہ رہتی۔ کیونکہ پھر لازم آتا ہے۔ کہ پوتے کا بیٹا بھی وارث ہو۔ اور پھر آگے اس کی اولاد ہو۔ تو وہ وارث ہو۔ اس صورت میں دادے کا کیا گناہ ہے یہ خدا کا قانون ہے۔ اور اس سے حرج نہیں ہوا کرتا۔ ورنہ اس طرح تو ہم سب آدم کی اولاد ہیں۔ اور جس قدر سلاطین ہیں وہ بھی آدم کی اولاد ہیں۔ تو ہم کو چاہیئے کہ سب کی سلطنتوں سے حصہ بٹانے کی درخواست کریں۔ چونکہ بیٹے کی نسبت سے آگے پوتے میں جا کر کمزوری ہو جاتی ہے اور آخر ایک حد پر آ کر تو برائے نام رہ جاتا ہے۔ خدا تعالےٰ کو یہ علم تھا کہ اس طرح کمزوری نسل میں اور ناطہ میں ہو جاتی ہے۔ اس لئے یہ قانون رکھا۔ ہاں ایسے سلوک اور رحم کی خاطر خدا تعالےٰ نے ایک اور قانون رکھا ہے۔ جیسے قرآن شریف میں ہے۔ واذا حضر القسمة اولوا القربى واليتامى والمساكين فارزقوهم منه وقولوا لهم قولاً معروفاً۔ یعنی جب ایسی تقسیم کے وقت بعض خویش و اقارب موجود ہوں اور یتیم اور مساکین تو ان کو کچھ دیا کرو۔ تو وہ پوتا جس کا باپ مر گیا ہے۔ وہ یتیم ہونے کے لحاظ سے زیادہ مستحق اس رحم کا ہے۔ اور یتیم ہیں اور لوگ بھی شامل ہیں۔ جن کا کوئی حصہ مقرر نہیں کیا گیا۔ خدا تعالےٰ نے کسی کا حق ضائع نہیں کیا۔ مگر جیسے جیسے رشتہ میں کمزوری بڑھتی جاتی ہے حق کم ہوتا جاتا ہے۔“ (اخبار بدر ۲ جنوری ۱۹۰۳ء)

اس جواب کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ یتیم پوتا کے لئے شرعی حصہ بطور فرض مقرر نہیں۔ ہاں دادا کے ذمہ ہے۔ کہ اس کے لئے مناسب حصہ کی وصیت کر جائے قانون وراثت میں الاقرب فالاقرب کے قاعدہ کو تسلیم کیا گیا ہے۔

خاکسار۔ ابو العطاء جالندھری

لنڈن میں تبلیغ اسلام

لنڈن ۱۲ دسمبر۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس لنڈن سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مسٹر جونز نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ البانیہ کے شاہ زوغ سے ملاقات کی۔ اور ایک گھنٹہ تک مذہبی معاملات کے متعلق ان سے گفتگو ہوئی۔ نیز ان کی خدمت میں لٹریچر پیش کیا گیا۔ کل نوٹنگھم کاسمو پالیٹن ڈیبیٹنگ سوسائٹی میں میرا لیکچر ہوا۔ حاضری کافی تھی۔ تقریر کے بعد سوال و جواب ہوئے۔ اور یہ سلسلہ قریباً تین گھنٹہ تک جاری رہا۔ تقریر کا موضوع عیسائیت اور اسلام تھا۔ اہم مسائل یہ تھے مغرب میں عیسائیت کے مقابلہ میں اسلامی تمدن۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ظہور۔ جس کی بناء پر عیسائیت کی ناقص تعلیم اور اس پر اسلام کے تفوق کے متعلق چھ دلائل بیان کئے گئے۔ اس موقعہ پر لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔ اور آئندہ مجھے اسلام اور سائنس کے موضوع پر تقریر کرنے کی دعوت دی گئی۔ براہ مہربانی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تمام احمدی احباب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پہنچا دیں۔ اور دعا کی درخواست کریں۔

قیام شریعت

ریویو

مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر نے ایک کتاب انوار الہدیٰ جس کا دوسرا نام قیام شریعت بھی ہے تالیف کی ہے۔ درسی کتب سائز کے ۲۴۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب دراصل حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اور دیگر علمائے سلسلہ اور اہل قلم اصحاب کی تحریروں یا تقریروں کے مفید اقتباسات کا مجموعہ ہے۔ اس میں مرد و عورت کے لئے پیدائش سے بلوغت تک کے متعلق بہت سے ضروری احکام شریعت جمع کر دیئے گئے ہیں۔ مسائل نکاح اور تربیت اولاد کے متعلق بھی اس میں نہایت ضروری اقتباسات موجود ہیں۔ اس کے مطالعہ سے احمدی مردوزن اپنے تئیں صحیح معنوں میں احمدیت کے رنگ میں رنگین کر سکتے ہیں۔ یہ کتاب مولف سے غیر مجلد ۱۲ اور مجلد ۳ روپیہ میں مل سکتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تفسیر سروری کی تکمیل کی اہم تجویز

میں اس تحریر کے ذریعہ جملہ احباب و بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ (سلمھم اللہ ورضی عنھم وارضا عنھم کالاولین الذین قضوا نحبھم وما بدلوا تبدیلا رضی اللہ عنھم ورضوا عنہ) کو ایک نہایت ہی ضروری امر کی طرف متوجہ کرتا ہوں۔ جو کہ نہ صرف سلسلہ حقہ بلکہ تمام دنیا کے لئے انشاء اللہ تعالے موجب برکات وحسنات ہوگا۔

حضرت فاضل اجل مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب کی ذات والا صفات سے کوئی بھی احمدی ناواقف نہیں ہو سکتا۔ حضرت مولانا سلمہ اللہ تعالیٰ مدت مدید سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مفتی اعظم ہیں۔ حضرت مولانا المکرم والمعظم کے تبحر و تبتل کے متعلق اس عاجز۔ نابکار کا رائے زنی کرنا چھوٹا منہ اور بڑی بات ہے۔ حضرت مولانا جماعت احمدیہ کے مفسر قرآن مانے جاتے ہیں۔ آپ کی تفسیر القرآن جو پہلے رسالہ ریویو اردو میں بطور ضمیمہ چھپتی رہی ہے۔ اور جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی تفسیر بھی بیان ہوئی ہے۔ وہ شروع سے آٹھویں پارہ تک چھپ چکی ہے۔ اور بعد میں مولوی محمد علی صاحب (جو ان دنوں میں ریویو کے ایڈیٹر تھے) نے بعض مخفی اغراض کی وجہ سے تفسیر القرآن کا چھپوانا بند کر دیا۔ جن اصحاب نے حضرت مولانا کی آٹھ پاروں تک کی شائع شدہ تفسیر القرآن پڑھی ہے۔ وہ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کس طرح دریائے معارف کو۔ بلکہ یہ کہنا مبالغہ نہیں۔ کہ بحر معارف کو ان چند اوراق میں بند کیا ہوا ہے۔ خود حضرت اقدس سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے دو تین مرتبہ فرمایا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کیوں نہیں مولوی صاحب کو تفسیر القرآن مکمل کرنے کے لئے مجبور کرتی۔ اس عاجز کی بار بار استدعا پر حضرت مولوی صاحب نے بقیہ تفسیر القرآن چھپوانی منظور فرمائی ہے۔ تین پاروں کی تفسیر ایک جلد میں شائع ہوتی رہے گی۔ ہر ایک جلد کے لئے مبلغ پانچ روپے بطور پیشگی ادا کئے جانے ضروری ہیں۔ تاکہ کاغذ کی سخت گرانی اور دیگر اخراجات کو متحمل کیا جا سکے۔ اس وقت بہ یقینی طور پر نہیں کہا جا سکتا۔ کہ ہر ایک جلد کی قیمت کس قدر ہوگی۔ مگر پانچ روپے پیشگی ادا کرنے والے اصحاب کو حتی الامکان رعایت دی جائے گی۔ مندرجہ ذیل اصحاب پیشگی رقوم رسیدیں دے کر وصول کریں گے۔ اور حضرت مولوی صاحب کے امانت فنڈ میں بیت المال میں داخل کرائیں گے۔ پانچسو اصحاب کی پیشگی رقوم موصول ہونے پر تفسیر القرآن چھپوانا شروع کیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

پیشگی وصول کرنیوالے اصحاب کے نام

(۱) جناب مولوی عبدالرحمٰن صاحب (جٹ) جنرل پریذیڈنٹ لوکل کمیٹی۔ قادیان

(۲) جناب مولوی عطا محمد صاحب ہیڈ کلرک دفتر بہشتی مقبرہ قادیان۔

(۳) لیفٹیننٹ کرنیل ڈاکٹر غلام احمد صاحب کراچی

(۴) چوہدری مشتاق احمد صاحب بی۔اے۔ ایل ایل بی واقف تحریک جدید قادیان

(۵) خاکسار نیاز محمد

خاکسار: نیاز محمد پنشنر انسپکٹر پولیس قادیان

جیسا میرے مکرم جناب شیخ صاحب نے لکھا ہے۔ میں ان کے اصرار پر لکھنے کے لئے تیار ہو گیا ہوں اور ان سے وعدہ کر چکا ہوں۔ محمد سرور

(نوٹ:۔ حضرت مولوی صاحب نے تفسیر مرتب کرنیکا کام شروع کر دیا ہے)

تحریک جدید کے دس سالہ جہاد کا آخری سال
اور
احباب کے لئے شمولیت کا آخری موقعہ

اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے تحریک جدید کے ذریعہ صدیوں کے بعد ایک عظیم الشان موقعہ عطا فرمایا ہے۔ مبارک ہیں وہ جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچہزاری فوج میں شمولیت کا فخر رکھتے ہیں خدا کے جان نثار اور بہادر سپاہیو! آگے بڑھو اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کیلئے اپنے مال قربان کر دو۔ اس لئے کہ یہ دن پھر اس اُمت پر نہیں آئیں گے۔ یاد رکھو! تحریک جدید دس سالہ دور کے اس آخری سال میں مطالبہ یہ ہے۔ کہ ہر مجاہد نمایاں اور غیر معمولی قربانیاں راہ خدا میں کرے۔ پس اس آخری موقعہ کو ہاتھ سے جانے نہ دو۔ بلکہ جماعتیں اور براہ راست وعدہ کرنیوالے افراد شاندار قربانیاں اپنے امام کے حضور پیش کریں جیسا کہ:۔

(۱) سید زین العابدین آف منصوری کا وعدہ گذشتہ سال ایک سو روپیہ تھا اور سال دہم کے لئے تین صد روپیہ ۳۰۰ ہے جو تین گنا ہے۔

(۲) ملک عبدالغنی شرف الدین صاحب ممبٹر یا لوی) بذریعہ تار حضور کی خدمت میں پندرہ سو روپیہ ۱۵۰۰ کا وعدہ جو گذشتہ سال کے مقابل پر ساڑھے چار گنا سے زیادہ ہے پیش کرتے ہیں۔

(۳) جماعت یادگیری ایکہزار دس روپیہ ۱۰۱۰ کا وعدہ جو گذشتہ سال سے تین گنا سے زیادہ ہے۔

(۴) چوہدری محمد تقی صاحب سیالکوٹ پانچ صد روپیہ اور انکی اہلیہ محمودہ بیگم صاحبہ چار صد روپیہ کا وعدہ فرماتی ہیں۔ جو گذشتہ سال کے مقابل دو چند سے زیادہ ہے۔

(۵) چوہدری محمد شاہنواز خاں صاحب ایڈووکیٹ سیالکوٹ آگرہ سے اپنا اور اپنے اہل وعیال کا وعدہ دو ہزار تین سو ستر روپیہ ۲۳۷۰ کا پیش حضور کرتے ہیں۔ یہ وعدہ گذشتہ سال کے مقابلہ میں سات گنا سے اوپر ہے جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

نظارت امور عامہ کو چند کارکنوں کی فوری ضرورت

احباب کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ نظارت امور عامہ کو مندرجہ ذیل اسامیوں کیلئے کارکنوں کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں ذمہ دار مقامی کارکن کی تصدیق کے ساتھ ناظر امور عامہ کے نام بھیجدیں۔

(۱) دو کس ریکروٹر۔ تنخواہ بیس ۲۰ روپے ماہوار۔ دورہ پیہ الاؤنس فی رنگروٹ سفر خرچ علاوہ

(۲) کلرک۔ پچاس ۵۰ روپیہ۔ ٹائپ عمدہ جانتا ہو۔ اور دفتری کاموں کا تجربہ ہو ٭

ناظر امور عامہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیدائش سے موت تک

بچے۔ جوان۔ بوڑھے۔ مرد اور عورت۔ مسلم و غیر مسلم کو جن امور سے اپنی زندگی کے کسی مرحلہ میں واسطہ پڑتا ہے۔ اس کے متعلق صاحب جوامع الکلم شہنشاہ دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی سات سو پاکیزہ ہدایات اور زرّین ارشادات

انتخاب صحاح ستہ مترجم

میں ملاحظہ فرماویں۔ ہدیہ صرف دو ۲ روپیہ

"تمام دنیا میں تبلیغ اسلام"

جماعت احمدیہ کے تبلیغی مرکزوں کا ذکر۔ جماعت احمدیہ کی دلچسپ مختصر تاریخ جماعت احمدیہ کی نظارتوں کے حالات۔ نفیس آرٹ پیپر پر پانچ دلکش فوٹو قیمت نہایت معمولی ایک روپیہ ۸ آنہ۔ یکصد صرف دس روپیہ میں

ملنے کا پتہ:۔ حکیم محمد عبداللطیف شہید۔ دفتر گلدستہ تعلیم الدین احمدیہ بازار قادیان

تریاق معدہ

:۔ معدہ کی تمام قسم کی امراض کو دور کرنے اور قوت ہاضمہ کو بڑھانے کیلئے لاثانی دوا ہے قیمت ۴۸ ٹکیاں عہ پیکنگ و محصولڈاک ذمہ خریدار

عزیز کار با لک منیجر سٹورز ریلوے روڈ قادیان

طبیہ عجائب گھر

تعلیم الاسلام ہائی سکول سے مشرقی جانب طبیہ عجائب گھر روڈ پر واقعہ ہے۔ احباب تشریف لا کر اس کے عجائبات ملاحظہ فرماویں

نوٹ:۔ جو دوست ہمارے ارسال کردہ ڈبے اور شیشیاں صحیح حالت میں واپس کر دینگے انکی نقد قیمت ادا کی جائیگی۔ پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

۲۳ دسمبر ۱۹۴۳ء سے یکم جنوری ۱۹۴۴ء تک رعایت

دواخانہ خدمت خلق

کی ادویہ میں جلسہ سالانہ کیلئے

رعایت

نئے سال سے قیمتوں میں اضافہ ہوگا

۲۳ دسمبر ۱۹۴۳ء سے یکم جنوری ۱۹۴۴ء تک رعایت

دواخانہ خدمت خلق کے مرکبات پر ۲۳ دسمبر ۱۹۴۳ء سے یکم جنوری ۱۹۴۴ء تک دس دنوں کیلئے باوجود گرانی کے ۱ر فی روپیہ رعایت کی جاتی ہے۔ آیندہ سال کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲ر جنوری ۱۹۴۴ء اور اس کے بعد سے قیمتوں میں ۲ر فی روپیہ اضافہ ہو جائے گا کیونکہ مفرد ادویہ کی قیمت بہت ہی بڑھ گئی ہے۔ اس لئے اس وقت سے پہلے جتنا فائدہ اٹھانا چاہیں اٹھالیں ہمارے دواخانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے بیاض کے تمام نسخہ جات تیار کرائے جا سکتے ہیں۔ فہرست ادویہ حسب ذیل ہے:۔

(۱) "شفا کن": ملیریا کے لئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت یکصد قرص ۵ر
(۲) تریاق کبیر: گھر کا ڈاکٹر۔ ہر مرض کی دوا ہے رعایتی قیمت بڑی شیشی ۔ درمیانی شیشی ۔ چھوٹی شیشی ۲ر ۸ر
(۳) معجون نوفل: سیلان الرحم کے لئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت چار تولہ ۳ر
(۴) اکسیر شباب: کھوئی ہوئی طاقت کی بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت مکمل کورس ۱۰ر
(۵) حبوب جوانی:۔ مولد جوہر حیات رعایتی قیمت مکمل کورس ۴ر
(۶) حب مروارید عنبری:۔ اعضائے رئیسہ کے لئے بہترین اکسیر ہے رعایتی قیمت ۱۱ر
(۷) معجون مقوی:۔ حرارت غریزی کے بڑھانے اور طاقت کیلئے نہایت مجرب دوا ہے رعایتی قیمت چار تولہ ۳ر
(۸) زد جام عشق:۔ طاقت کیلئے اکسیر ہے رعایتی قیمت ساٹھ گولیاں ۶ر
(۹) سفوف ذیابیطس:۔ ذیابیطس کے لئے نہایت مفید ہے۔ رعایتی قیمت نیم پاؤ ۵ر
(۱۰) سرمہ ممیرا خاص: جملہ امراض چشم کے لئے بہترین ہے رعایتی قیمت فی تولہ ۹ر چھ ماشہ ۲ر تین ماشہ ۱ر
(۱۱) سرمہ اکسیر چشم: پرانے گکروں اور نظر کی کمزوری کے لئے لاثانی دوا ہے۔ رعایتی قیمت فی تولہ ۶ر چھ ماشہ ۳ر تین ماشہ ۱۲ر
(۱۲) حب حیند: ہسٹریا اور دماغی امراض کے لئے ازحد مفید ہے۔ رعایتی قیمت مکمل کورس ۱۵ر
(۱۳) اکسیر نزلہ:۔ پرانے نزلے کے لئے اکسیر ہے۔ رعایتی قیمت یکصد گولی ۱۴ر
(۱۴) سفوف حیند: ماہواری کی کمی کیلئے بہترین دوا ہے رعایتی قیمت فی تولہ ۱ر
(۱۵) اکسیر جنین:۔ اٹھرا کے مرض کو دور کرنے کیلئے بہترین دوا ہے رعایتی قیمت ۱۱ر
(۱۶) ہمدرد نسواں:۔ اٹھرا کا بے خطا علاج ہے۔ قیمت مکمل کورس ۱۱ر
(۱۷) معجون کہربا: کثرت طمث کے لئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت فی تولہ ۱ر
(۱۸) حب لیساک:۔ دمہ کھانسی کے لئے بہترین دوا ہے رعایتی یکصد گولی ۱۴ر
(۱۹) دوائی فضل الہی: نرینہ اولاد کے لئے نہایت مجرب دوا ہے۔ رعایتی قیمت ۵ر
(۲۰) حب کیپاب:۔ بلڈ پریشر کی کمی کے لئے نہایت مجرب دوا ہے۔ رعایتی قیمت یکصد گولی ۱۴ر
(۲۱) تریاق سل:۔ سل کے لئے نہایت ہی مجرب دوا ہے۔ رعایتی قیمت ۸ خوراک ۱۵ر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان کے علاوہ ہمارے ہاں اطریفل زمانی۔ معجون فلاسفہ۔ جوارش جالینوس۔ برشعشا۔ قرص ترنجبین۔ نمک سلیمانی نمک داؤدی۔ حب قبض کشا وغیرہ بھی مل سکتے ہیں

ملنے کا پتہ دواخانہ خدمت خلق قادیان

قادیان کے قیمتی اور نایاب تحفے!

قرآن مجید

قرآن مجید مترجم

ترجمہ از جناب علامہ حافظ روشن علی صاحب رضؓ - اس کا ترجمہ لفظی اور عام فہم جس کو بچہ اور بوڑھا بخوبی پڑھ اور سمجھ سکتا ہے۔ ہدیہ نو روپے (صرف تین نسخے ہیں)

قرآن مجید مترجم بطرز یسرنا القرآن - ترجمہ لفظی منظور کردہ نظارت تالیف و تصنیف قادیان جس کے ساتھ مکمل تفسیری نوٹ بھی ہیں۔ عام فہم جس کو بچہ اور بوڑھا بخوبی پڑھ اور سمجھ سکتا ہے - بلحاظ کاغذ و جلد مختلف قسموں کے موجود ہیں کاغذ رنگین جلد مضبوط اور سنہری ٹھپہ ہدیہ صرف ۳ روپے سفید موٹا کاغذ جلد مضبوط اور سنہری ٹھپہ ہدیہ صرف تین روپے ۴ آنہ — کاغذ سفید چکنا جلد مضبوط اور سنہری ٹھپہ ہدیہ صرف چار روپے — ولایتی کاغذ سفید بہت بڑھیا پائیدار اور جلد مضبوط اور سنہری ٹھپہ ہدیہ صرف پانچ روپے — ایضاً زم جلد ہدیہ صرف چھ روپے (صرف چند نسخے باقی ہیں)

نوٹ - پانچ اور چھ روپے اور چار روپے والے قرآن مترجم کے خریدار کو ۸ کی پنجابی کتب مفت نذر ہوگی۔

حمائل شریف مترجم ترجمہ از جناب علامہ سید محمد سرور شاہ صاحب جلد مضبوط کاغذ مصری ترجمہ بامحاورہ ہدیہ تین روپے — ایضاً زم جلد چار روپے —
حمائل شریف مترجم ترجمہ از حضرت شاہ رفیع الدین صاحب دہلوی متن رنگین اور کناروں پر بیل بوٹے - دیکھنے میں نہایت ہی خوبصورت جلد مضبوط - ترجمہ اس کا بھی لفظی ہے - ہدیہ صرف پانچ روپے **تفسیر سروری** چھ روپے صرف **حمائل شریف مترجم** از جناب حافظ صاحب زم جلد چھ روپے —
حمائل شریف عکسی جیبی سائز ہدیہ صرف تین روپے چار آنے - **حمائل شریف** مصری بلا ترجمہ کرم جلد ۳ **لاہوری حمائل شریف** بلا ترجمہ زم جلد دو روپے عام جلد ۱۲

تجرید بخاری	نو روپے
انتخاب صحاح ستہ	۸
کلید ترجمہ قرآن مجید	۱/
تاریخ اندلس	۱۲/
فتاویٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جس میں اعتقادات عبادات اور معاملات کے متعلق تمام فتوے درج ہیں - قیمت ۱۲ مجلد ۱/۸	
سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم	۱۲/
سیرت المہدی مجلد حصہ اول :- از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے سلمہ اللہ الاحد	۱/۱۰
(جملہ تینوں کتابیں مجلد کے خریدار سے خاص رعایت)	
سنت ربانی	۱/
تبلیغ ہدایت (جو بالکل نایاب ہے)	۱/۱۰
مباحثہ راولپنڈی (جو کہ احمدیوں اور پیغامیوں کے درمیان تین اہم اختلافی مسائل پر فیصلہ کن مناظرہ ہوا تھا)	—
قیمت رعایتی صرف	۸/

درثمین فوٹو والی مکمل اعلیٰ کاغذ ۸ عام کاغذ	۴/
کلام محمود معہ فوٹو اعلیٰ کاغذ ۸ عام کاغذ ۶ جیبی سائز	۴/
اسلامی اصول کی فلاسفی اعلیٰ کاغذ ۸ جیبی	۳/
محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کی تعلیم	۵/
بستان احمد (جس کے ساتھ پانچ فوٹو ہیں) اعلیٰ کاغذ ۱۲ عام کاغذ	۱۰/
ذکر حبیب ۱/ ملفوظات احمد	۱/۸
فصل الخطاب ۱/ پانچ اسلامی کتابوں کا سٹ	۱/۸
ابطال الوہیت مسیح	۳/
درس القرآن از حضرت خلیفہ اول رضؓ	۱/
درس القرآن (یعنی سورۃ نور کی تفسیر) قیمت	۱۰/
کشتی نوح :- بڑا سائز ۸ جیبی مجلد	۵/
ذکر الٰہی	۲/
سیرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	۲/
سیرت مسیح موعود علیہ السلام از مولوی عبدالکریم صاحب رضؓ (اس کے ساتھ دو فوٹو ہیں ایک مسیح موعودؑ کا دوسرا حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کا) قیمت	۳/

میری والدہ ۳/ حیات نور الدین	۴/
نبراس المومنین	۳/
حدیث النبی	۳/
احمدیہ نوٹ بک (صرف ایک نسخہ ہے) قیمت	۱/۸
قاعدہ یسرنا القرآن سفید کاغذ ۹ خاکی کاغذ	۸/
درثمین فارسی	۶/
احمدیہ جنتری	۴/
نماز مترجم	۲/
اصول احمدیت	۲/
ادعیۃ الاحادیث	۲/
ایک سیاسی مسئلہ کا حل	۱/

علاوہ ازیں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی جملہ کتب موجودہ مل سکتی ہیں

ان کے علاوہ قادیان کے جملہ مدارس کی کتب اور ان کے بہترین خلاصے ملنے کا پتہ

محمد عنایت اللہ احمدی تاجر کتب بڑا بازار قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف اقسام کی چائے

(طبیہ عجائب گھر میں)

لوگ جانتے ہیں کہ چائے کے متعلق راقم کو خاص مذاق حاصل ہے۔ اور میں نے اس کے متعلق بہت تحقیقات کی ہے۔ چنانچہ چائے کے فوائد و مضرات کے متعلق مضامین بھی شائع کر چکا ہوں۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب ازراہ تفنن مجھے اکثر "ٹی اکسپرٹ" تحریر فرمایا کرتے ہیں۔ لہذا دوستوں کو چائے خریدتے وقت طبیہ عجائب گھر کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔ ہمارے پاس مختلف قسم کی چائے موجود ہے۔ مثلاً ٹکور۔ دارجیلنگ۔ آسام۔ تبت کی چائے۔ لپٹن۔ برک بانڈ ہر قسم سبز قہوہ اور چائے۔ فلاوری اورنج پیکو۔ فیملی مکسچر۔ ڈسٹ۔ یاد رہے کہ ہر کارخانے کی سیاہ چائے کی کئی اقسام ہوتی ہیں مثلاً فلاوری اورنج پیکو۔ بروکن اورنج پیکو۔ اورنج پیکو۔ پیکو۔ سوچانگ۔ کرا۔ فیننگ۔ ڈسٹ۔ اسی طرح سبز چائے کے مختلف نام ہیں۔ بازار کی نسبت سے ہم ہر چائے ارزاں فروخت کرتے ہیں۔ قادیان کے دوست اپنے مہمانوں کیلئے چائے خرید رکھیں اور باہر کے دوست یہاں سے خرید کر لے جائیں۔

پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

دارالانوار میں ایک قابل فروخت کوٹھی

محلہ دارالانوار میں ایک کوٹھی جس کا رقبہ دو کنال ہے۔ قابل فروخت ہے۔ نہایت باموقع اور آباد جگہ واقع ہے۔ دو طرف تیس تیس فٹ کی سڑکیں ہیں۔ بجلی اور نلکا لگا ہوا ہے۔ اور تمام ضروریات مہیا ہیں۔ اس کے ساتھ دو کنال سفید زمین اور بھی پڑی ہوئی ہے۔ اگر کوئی صاحب زیادہ زمین چاہیں تو یہ بھی مل سکتی ہے۔ خواہشمند اصحاب مجھ سے بذریعہ خط و کتابت یا زبانی گفتگو کر کے قیمت کا تصفیہ کر لیں۔

ع۔ م۔ معرفت حضرت میر محمد اسحٰق صاحب ناظر ضیافت قادیان

اسقاط کا مجرب علاج

حب اٹھرا رجسٹرڈ

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضؓ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ ۱۲؎ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر ۶؎

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضؓ دواخانہ معین الصحت قادیان

قیام شریعت

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی دو غرضیں یحی الدین و یقیم الشریعۃ (دین کو زندہ کرنا اور شریعت کو قائم کرنا) بیان فرمائی ہیں۔ اس پاک مقصد کے لئے ہماری جماعت کو پورے طور پر تیار ہونا چاہیئے۔

اس غرض کے پیش نظر مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر مولوی فاضل مدرس مدرسہ احمدیہ نے ایک کتاب "قیام شریعت حصہ اول" کے نام سے تالیف کی ہے۔ جس میں انسانی زندگی کے دور اول کے متعلق یعنی پیدائش سے بلوغت تک شریعت اسلامیہ کے احکامات و ہدایات درج ہیں۔ نیز طبقہ نسواں سے متعلق بھی ضروری مسائل دیئے گئے ہیں۔

میرے نزدیک یہ کتاب ہر احمدی کے گھر میں ہونی ضروری ہے یہ کتاب صاحب اولاد لوگوں کے علاوہ شادی کرنے والے نوجوان مردوں اور عورتوں کے لئے بھی از حد مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ مکرمی مبشر صاحب کی یہ کوشش قبول فرمائے احباب سے سفارش کرتا ہوں کہ وہ اس کتاب کو خرید کر مستفید ہوں۔

سید محمد اسحٰق" ۲۰-۱۲-۴۲

قیمت غیر مجلد ۲؎ مجلد تین روپے۔ محصول ڈاک چار آنہ۔ ملنے کا پتہ:۔

دفتر قیام شریعت احمدیہ چوک قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہاتھ سے بنے ہوئے خالص

ہر سائز کے پائدار اور خوشنما

نہایت ارزاں نرخوں پر خرید کیجئے

جلسہ کے موقع پر خاص رعایت

سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیڈرو لیو ۲۲ دسمبر۔ جرنیل سمٹس نے ایک پبلک بیان دیا۔ جس میں کہا کہ اگلے سال ہمیں شاندار فتح دیکھنے کا موقع ملے گا۔ ہم سال کے آخر میں دنیا کی عظیم ترین جنگ لڑ رہے ہیں۔

ٹوکیو ۲۲ دسمبر۔ جرنیل ٹوجو وزیر اعظم جاپان نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ امریکی اور برطانوی فوجیں اب جھنجلا کر ناکام جوابی حملے کر رہی ہیں۔ کیونکہ جاپان کی بڑھتی ہوئی طاقت ان کو کھائے جا رہی ہے۔

لاہور ۲۲ دسمبر۔ پنجاب کے وزیر خوراک نے ایک پریس انٹرویو میں کہا۔ کہ پنجاب کے شہروں میں نفاذ کے لئے راشننگ سکیم تیار ہو گئی ہے۔ ایک فوڈ ایڈوائزری کونسل بنائی جائے گی۔ جس میں غیر سرکاری لوگوں کو لیا جائے گا۔

لاہور ۲۲ دسمبر۔ چودھری محمد غنی چیمہ مجسٹریٹ درجہ اول نے ایک پارسی سیٹھ خالد بھائی تارک جی کو جو ہندوستان کے بہت بڑے دولتمند لوگوں میں سے ایک ہے۔ پانچ سال قید با مشقت اور پچاس ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا دی ہے۔ واقعات اس طرح بیان کئے جاتے ہیں کہ ایک عورت اپنے بچے سمیت سیٹھ کے پاس فریاد لے کر پہنچی۔ پانچ سال کا بچہ سیٹھ کے غالیچہ پہ بیٹھا ہوا تھا۔ کہ وہاں اس کا پیشاب نکل گیا۔ جس پر سیٹھ نے کمال رعونت کا مظاہرہ کرتے ہوئے بچے کو بوٹ کی دو ٹھوکریں رسید کیں۔ جن سے بچہ کی دو پسلیاں ٹوٹ گئیں۔ عورت بچے کو لیکر ہسپتال میں آ گئی۔ اتفاقیہ طور پر چوہدری محمد غنی چیمہ ایک مقدمہ کے سلسلہ میں کسی کی شہادت قلمبند کرنے کے لئے ہسپتال میں پہنچے۔ انہوں نے عورت سے رونے کی وجہ دریافت کی۔ غریب خاتون نے اپنا سارا دُکھ بھرا ماجرا کہہ سنایا۔ چیمہ صاحب نے فوراً اس سیٹھ کے وارنٹ جاری کر دئے۔ مقدمہ کی سماعت کے بعد یہ سزا دی۔

لنڈن ۲۱ دسمبر۔ دولت علیہ ایران کے وزیر المفوض متعینہ امریکہ نے نیویارک میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ طہران کانفرنس میں جو فیصلے ہوئے ہیں۔ انہیں فی الفور جامہ عمل پہنا دینا چاہیئے۔ ایران میں جو اتحادی فوجیں موجود ہیں۔ انہیں وہاں سے ہٹا لینا چاہیئے۔ اب چونکہ ایران پر محوریوں کی چڑھائی کا کوئی اندیشہ باقی نہیں رہا۔ اس لئے وہاں اتحادی فوجوں کا موجود رہنا بے معنی ہے۔ وہاں ان کا کوئی کام نہیں۔ اب ان فوجوں کو بتدریج وہاں سے ہٹا لینا چاہیئے۔ اور ملک کی نگرانی کا کام ہمارے سپرد کر دینا چاہیئے۔

پشاور ۲۱ دسمبر۔ کابل سے اطلاع آئی ہے کہ حکومت افغانستان نے اپنے دار الحکومت میں چینی اور دیا سلائی کا راشن مقرر کر دیا ہے۔ بلدیہ کے کارکن ان چیزوں کو خود لوگوں کے گھر پہنچا آتے ہیں۔ گھی بلدیہ کے ذخائر سے حاصل کیا جاتا ہے۔

واشنگٹن ۲۱ دسمبر۔ کرنل ناکس وزیر بحر امریکہ نے ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے اس اطلاع کی تصدیق کر دی ہے کہ خلیج اگسٹا (دوگنی ویل) کی جاپانی فوجیں اپنے اگلے مورچے خالی کر رہی ہیں۔ اور امریکن فوجیں ان پر دباؤ ڈال رہی ہیں۔

نئی دہلی ۲۲ دسمبر۔ حکومت ہند کے فوڈ ڈیپارٹمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ ۲۰ جنوری کو دہلی میں صوبوں کے نمائندوں کی ایک کانفرنس منعقد ہوگی۔ جس میں غلے کی قیمتیں مقرر کیجائیں گی۔ کانفرنس میں ۱۱ صوبوں کو نمائندگی حاصل ہوگی۔ صوبوں کے نام دعوت نامے جاری کر دیئے گئے ہیں۔

کلکتہ ۲۱ دسمبر۔ مسٹر ٹی ایچ ہین آئی سی ایس ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سعدا پور کو جو میمن سنگھ تبدیلی کے لئے جا رہے تھے۔ کل ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سپیشل پولیس وار ڈیپارٹمنٹ حکومت ہند نے کوک پور کے ایک ڈاکٹر سے جو رشوت کے ایک مقدمہ میں ملزم ہے۔ رشوت لینے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ ان کے قبضہ سے پانچسو روپیہ کے کرنسی نوٹ برآمد ہوئے۔

لنڈن ۲۱ دسمبر۔ انقرہ میں آمدہ اطلاع کے مطابق گذشتہ ہفتہ روسیوں نے شاہ رومانیہ کے محل پر پیراشوٹ اُتارے۔ اگر ۱۵ منٹ کا وقفہ نہ ہوتا۔ تو یہ پیراشوٹ بادشاہ کو گرفتار کرنے میں کامیاب ہو جاتے اسی اطلاع کے مطابق پیراشوٹوں نے وزیر اعظم پر گولی چلا کر اُسے زخمی کر دیا۔

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ جنرل ڈیگال چند دن کے اندر اندر ماسکو جا رہے ہیں۔ جہاں آپ سٹالین اور ایم مولوٹوف سے روس اور فرانس میں سیاسی معاہدہ کے لئے بات چیت کریں گے۔

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ جرمنوں نے دریائے ڈینیوب میں بہت سی ڈبکنی کشتیاں بھیجدی ہیں۔ کیونکہ انہیں اندیشہ ہے کہ روسی بحیرہ اسود کے راستہ ڈینیوب کے دہانہ پر حملہ کرنے کی کوشش کریں گے۔

امرتسر ۲۲ دسمبر۔ امرتسر کی کپڑا مارکیٹ میں بہت گھبراہٹ پائی جاتی ہے۔ جن تھانوں پر ابھی مہریں نہیں لگیں۔ ان کے خریدار نہیں ملتے آج بازار میں الیف ۴۳ ململ مہر والی گانٹھ کی بلٹی پونے ۱۲ روپے فی تھان کے حساب بک گئی۔

برہان پور بنگال ۲۲ دسمبر۔ فرید پور کی اطلاع ہے کہ اندرون ضلع سے ملیریا کی تباہی کی جو خبریں آ رہی ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہیضہ اور چیچک سے بھی زیادہ جانیں ملیریا سے تلف ہونگی۔ بعض حالتوں میں خاندانوں کے خاندان ملیامیٹ ہو گئے۔ ۵۰ فیصدی حالتوں میں ملیریا کے کیس اس قدر مہلک ثابت ہو رہے ہیں کہ ۴۸ گھنٹے میں مریض دم توڑ دیتا ہے۔ پیچش اور دستوں سے بھی اموات ہو رہی ہیں۔

لاہور ۲۲ دسمبر۔ اس سال گندم کے نرخوں میں جو بھاری اضافہ ہوا ہے۔ اس سے پنجاب کے ۱۳ سب سے بڑے زمینداروں نے صرف گندم کی فروخت سے تقریباً ۲۵ لاکھ روپیہ کمایا ہے۔

پشاور ۲۱ دسمبر۔ کل رات امپیریل پریس میں خوفناک آتشزدگی کے باعث تقریباً ۳۰ لاکھ روپے کا نقصان ہوا۔ تمام مشینری۔ کاغذ کا سٹاک اور ایک عمارت کا کچھ حصہ جل کر راکھ ہو گیا۔

کلکتہ ۲۱ دسمبر۔ حکومت ہند کے فوڈ ممبر سر جے۔ پی سریواستو نے ایک ملاقات میں بتایا کہ بنگال میں قحط کم ہو چکا ہے۔ اگر بنگال گورنمنٹ نئی فصل کو منافع بازوں کے ہاتھ میں جانے سے روک

ضروری اعلان

جیسا کہ اصحاب کو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی طرف سے اعلان مندرجہ "الفضل" معلوم ہو چکا ہے۔ جنرل سروس کمپنی منسوخ ہو چکی ہے۔ لہذا میں نے اب

"رفیق اینڈ کو"

کے نام سے وہی سب کام جو جنرل سروس کمپنی کرتی تھی شروع کر دیئے ہیں۔ اسلئے احباب آئندہ "رفیق اینڈ کو" کی خدمت حاصل فرما کر مستفیض ہوں۔ دوکان اور کاروبار اُسی جگہ شروع کیا گیا ہے جہاں پہلے جنرل سروس کمپنی تھی۔ محمد نذیر خاں مالک "رفیق اینڈ کو" قادیان

نہایت باموقع،
اراضیات قابل فروخت

(۱) محلہ دار الانوار میں شہر سے بالکل قریب اڑہائی کنال کا ایک قطعہ دونوں طرف راستہ ہے قابل فروخت ہے (۲) محلہ دار الفتوح میں ایک کنال کے دو قطعات ریتی چھلہ کے بالکل قریب بیس فٹ کے راستہ پر قابل فروخت ہیں

(۳) محلہ دار البرکات شرقی میں چند باموقع قطعات بھی قابل فروخت ہیں

(۴) محلہ دار الانوار سے آگے کچھ فاصلہ پر قریباً ساڑھے پانچ کنال کا قطعہ قابل فروخت ہے۔

ضرورتمند احباب ذیل کے پتہ پر خط وکتابت کریں نمبر ۲ معرفت مینیجر صاحب الفضل قادیان

صاحب ثروت اصحاب کیلئے جائیداد خرید کرنے کا نادر موقع!

ایک عالیشان دو منزلہ بلڈنگ ریلوے روڈ پر قابل فروخت ہے قیمت بالمقطع بیس ہزار روپیہ ہے۔ اعلیٰ عمارتی سامان سے تعمیر شدہ ہے۔ موجودہ وقت میں پچاس ہزار سے بھی زائد مالیت کی ہے۔ اسمیں چار عدد بنگلہ ہائے۔ چار غسلخانے۔ چار باورچیخانے۔ چودہ رہائشی کمرے۔ تین وسیع برآمدے اور سیڑھیاں۔ تین طرف راستے۔ چھوٹا سا باغیچہ۔ تمام فرش ٹائیلوں سے مزین۔ بیس ہزار سے زائد دینے والے کو ترجیح دیجائیگی۔ المشتہر۔ شیخ فضل حق احمدی دار البرکات ریلوے روڈ قادیان